Improve paper presentation
Insufficient length
Insufficient headings
Enough references

# اسلام میں توحید کا نظریہ اور انسانی زندگی میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔

## تعارف:-

اسلام کی بنیاد عقیدہ توحید پر ہے اس کے بغیر اسلام کا تصور ممکن نہیں ہے اسلام میں توحید کا عقیدہ مسلمانوں کی زندگی میں اہمیت کا حامل ہے اس سے مسلمان اللہ کے ایک ہونے پر ایمان رکھتا ہے اور اسکے علاوہ کسی کو تصور بھی ذہن میں نہیں لاتا۔

توحید کے لغوی معنی ایک، واحد، یکتا کے ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد اللہ کو ایک ماننا اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہرانا۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے

قل ھو اللہ احد ۔ اللہ الصمد ۔ لم یلد ولم یولد ولم یکن لہو کفوًا احد ۔

کہ دیکھیے کہ اللہ ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں نہ اسکا کوئی بیٹا ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے اسی طرح پہلا کلمہ میں انسان گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لا الٰہ الا اللہ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

مومن کی نشانی یہی ہے کہ وہ اللہ کو ایک جانتا اور مانتا ہے اور اللہ کا شریک کسی کو نہیں ٹھہراتا۔ اسلام پر ایمان لانے کی پہلی شرط یہی ہے کہ اللہ ایک ہے وہ ثانی ہے نہ اسکو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اس جہان میں جو کچھ بھی ہے اسی کا بنایا ہوا ہے نہ اسکے علاوہ کوئی بارش برسا سکتا ہے اور نہ اسکے علاوہ کوئی رات کو دن اور دن کو رات میں بدل سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

# اِنَّ الشِّرکَ لَظُلمٌ عَظِیم

## شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

مومن کا ایمان ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے اور اللہ کو کسی کا شریک نہیں ٹھہراتا کیونکہ اس دنیا میں کا جہان والوں کیلئے کیسا سماں ہیں اگر ہم غور کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ دنیا کا نظام اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مسخر کر دیا اور پھر اسمیں ہمارے رہنے کا انتظام کر دیا اور پھر سورج چاند ستارے زمین آسمان ہمارے لئے بنایا لیکن غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ اس نظام ہستی کو کوئی چلا رہا ہے لیکن وہ کون ہے وہی خدا ہے جو اس نظام ہستی اس زندگی کے نظام کو چلا رہا ہے۔

اگر کوئی اللہ کے بارے میں پوچھتا ہے کہ یہ کون ہے جو ایسا کام جو صرف اللہ کر سکتا ہے وہ کوئی نہیں کر سکتا اس بارے میں امام شافعیؒ نے مثال رقم طراز ہے ان سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا ایک شہتوت کا پتہ ہے اگر وہ کیڑا کھائے تو ریشم میں بدل جاتا ہے اگر جانور کھائے تو مینگنی میں بدل جاتا ہے اور اگر مکھی کھائے تو شہد میں بدل جاتا ہے۔

2

## انسانی زندگی میں توحید کی اہمیت ہے

Make sub headings in it.
Write more on it

عقیدہ توحید کے بغیر ایمان نامکمل ہے اگر اس دنیا میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے نعوذ باللہ تو اس دنیا کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ اس کو ایمان توحید کے عقیدے کے بغیر پورا ہو ہی نہیں سکتا۔ جیسے انسانی زندگی میں انسان پانی ہوا اور خوراک کے بغیر نہیں رہ سکتا اسکے بغیر مر جائے گا۔ اسی طرح ایک مسلمان اور

Scanned with CamScanner

مومن کا عقیدہ توحید کے بغیر کچھ نہیں
ہے جیسا کہ ایمان کا یعنی مومن کا خاص کر
مسلمان کا ایک اللہ پر ایمان رکھنا ضروری ہے
یہی مسلمان کے عقیدہ کی بنیاد ہے۔

جیسے ایک انسان کو زندہ رہنے کیلئے سانس
کی ضرورت ہوتی ہے ویسے ایک مسلمان کے عقیدہ
کو مکمل کرنے کیلئے عقیدہ توحید پر ایمان
لانا ضروری ہے ایک مسلمان صحیح معنوں میں مسلمان
تب تک نہیں ہو سکتا جب تک وہ عقیدہ توحید
کو نہ مان لے جیسے سانس انسان کے زندہ
رہنے کیلئے ضروری ہے ویسے ہی ایک مسلمان کیلئے
عقیدہ توحید ضروری ہے۔

اگر مسلمانوں کی زندگیوں میں عقیدہ توحید نہ
ہو تو وہ مسلمان ہونے کے زمرے میں نہیں آتے
پھر انسان شرک کی طرف چلا جاتا ہے اور جب
ایک انسان شرک کی طرف جاتا ہے تو وہ ذلیل و خوار
بن جاتا ہے اور وہ انسان وہ وسائل جو جبکہ
جو اللہ نے انسان کیلئے بنائے ہیں وہ ان
سے ڈرتا ہے جبکہ عقیدہ توحید کا ماننے والا
ایک اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ اور جب
کبھی اسے کوئی مسائل پیش آئے تو وہ اللہ سے
صبر اور نماز کے ذریعے سے
مدد طلب کرتا ہے۔

ایاک نعبد و ایاک نستعین
یا اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ
سے مدد طلب کرتے ہیں۔

نتیجہ: ہمیں ثابت ہوا کہ عقیدہ توحید
کے بغیر مسلمان مسلمان نہیں ہو سکتا عقیدہ
توحید ہماری زندگیوں میں اس طرح اہمیت
... وہ لوگ شرک کی زندگی
گزار رہے تھے۔ اور ہر حکومت طاقت کا استعمال

Day:

لہٰذا یہ جیسے انسان کے زندہ رہنے کیلئے پانی اور آکسیجن ضروری ہے۔

اسلامی سیاسی نظام کے بنیادی اصول اور خصوصیات لکھیں۔ یہ اصول جدید سیاسی نظام کو درپیش عصری مشکلات کا حل کیسے فراہم کر سکتے ہیں؟

اسلامی سیاسی نظام:

ایک طرف رعایا ہوتی ہے جو جیسے اوپر حکمران ہوتے ہیں۔ اور رعایا حکمرانوں کی مانتی ہے اسطرح ریاست رعایا پہ حکمرانی کرتی ہے اور ایک سیاسی نظام قائم ہوتا ہے۔

خلفائے دور میں اچھے خلیفہ رہے ہیں اور خلیفہ خلفاء نے اسلامی ریاست قائم کی اسمیں حاکمیت کا محور ہے وہ صرف اللہ سبحان وتعالیٰ کو حاصل تھا۔ خلیفہ رعایا دونوں پر ذمہ داریاں عائد تھیں۔ خلیفہ اسلامی ریاست میں رعایا کی بنیادی ضروریات پوری کرتے تھے۔ اسلامی سیاسی نظام میں ریاست، رعایا کا ہونا ضروری ہے۔ ریاست ایک ایسا ادارہ ہوتا ہے جسمیں رعایا کو بنیادی ضروریات مہیا کی جاتی ہیں۔ اور رعایا پر بھی اپنی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

اسلامی سیاسی نظام کے اصول اور خصوصیات:

اسلامی سیاسی نظام میں حاکمیت اعلیٰ اللہ کو حاصل ہے۔ اللہ بزرگ و برتر ہے۔ اسکے بعد ریاست آتی ہے جو عوام (رعایا) کا خیال رکھتی ہے اُنکے مسائل حل کرتی ہے اور اسطرح رعایا بھی زکوٰۃ ادا کرتی ہے یا ٹیکس دیتی ہے جس سے غریبوں کی مدد کی جاتی ہے۔

Make headings here
Features

قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ
ان کے مال میں غریبوں
کا حصہ ہے۔
حضرت عمرؓ نے زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف
اعلان جنگ کا اعلان کیا۔ ریاست رعایا کو
تحفظ فراہم کرتی ہے۔
اسلامی ریاست میں خلیفہ بھیس بدل کر رات کو
گلیوں میں گھوما کرتے تھے لوگوں کے حالات معلوم
کرتے تاکہ کوئی بھوکا نہ سوئے لوگوں کے حالات معلوم
کر کے انہیں کھانے کی بنیادی ضروریات فراہم کرتے تھے۔
حضرت عمرؓ نے فرمایا
اگر فرات کے کنارے کوئی کتا
بھی بھوکا مر گیا تو اس کا مجھ سے حساب لیا جائے گا۔
جیسے حکمران / خلیفہ رعایا کا تحفظ بھی کرتے
اور انہیں بنیادی ضروریات فراہم کرتے اسی طرح رعایا
کی بھی ذمہ داری تھا کہ زکوٰۃ ادا کریں اور ٹیکس دے۔
قرآن پاک میں کئی مرتبہ زکوٰۃ ادا کرنے کا
ذکر آیا ہے۔ اس سے معاشرے میں خوشحالی
آتی ہے اور غربت کا خاتمہ ہوتا ہے ریاست عوام سے
ٹیکس لے کر عوام کے اوپر خرچ کرتی ہے تاکہ
ملک ترقی کر سکے۔ اور خلیفہ اور رعایا کو اللہ کا
ڈر ہوتا تھا کہ قیامت کے دن ان سے اس ذمہ
داری کا حساب لیا جائے گا۔

جدید سیاسی نظام کو درپیش عصری
مشکلات:-

جدید سیاسی نظام میں ہر ریاست کے
پاس کئی وسائل نہیں ہیں عوام سے ٹیکس
جمع نہیں کر پا رہے جس سے ملک کو ~~چند~~ غربت
کی طرف جا رہا ہے۔ اس سیاسی نظام میں ریاست
کا فرض ہے کہ رعایا کو بنیادی ضروریات فراہم کرے
لیکن ~~دس~~ دس لاکھ لوگ غریب کی زندگی
گزار رہے ہیں۔ اور ہر حکومت طاقت کا استعمال

Scanned with CamScanner

کرے رعایا کے حقوق کا استحصال کر رہی ہے
رعایا میں چند لوگ ہی ٹیکس ادا کرتے ہیں
اور چند ہی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اسلامی ملک ہونے
کے باوجود اسلامی سیاسی نظام کے اصولوں پر نہ
چلنے کی وجہ سے ملک ترقی کی راہ پر گامزن نہیں
ہے۔ ریاست جب ٹیکس جمع کرنے میں ناکام
ہوتی ہے تو لوگ غربت میں زندگی گزارتے ہیں
ریاست عوام پر خرچ نہیں کرتی اور اسطرح غریب
غریب تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اور امیر امیر تر
دولت ایک ہی ہاتھوں میں جمع ہو رہی ہے۔

## جدید سیاسی نظام کو درپیش عصری مشکلات کا حل۔

6

اسلامی نظام سیاست قائم کیا جائے
حاکمیت اعلیٰ اللہ کو سونپی جائے تاکہ ریاست اور
رعایا دونوں کو پتہ ہو کہ اللہ کے آگے قیامت کے
دن ان سے ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں سوال
کیا جائے گا۔ عوام کو چاہیے کہ ٹیکس ادا کرے

Make headings and write more

اور جو امیر ہیں وہ اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کریں
تاکہ لوگوں میں تحفظ پیدا ہو۔ ریاست کو چاہیے
کہ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کو مانتے ہوئے عوام کی
بنیادی ضروریات کا خیال رکھے اپنے تحفظ فراہم کرے
اور ٹیکس جمع کرنے کے لیے کوئی کمیٹی بنائے جو
عوام سے ٹیکس لے اور ٹیکس نہ دینے والوں کے
خلاف اعلان جنگ کرے۔ اسلامی اصولوں کے
مطابق سیاست کا نظام قائم کرے اور اپنی
طاقت کا استعمال نہ کرے۔ یہ تبھی ممکن ہے
جب اس میں یہ عقیدہ ہو کہ حاکمیت صرف
اللہ کے پاس ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔ اور جب ان لوگوں کو اعلیٰ مرتبہ پر
فائز کیا جاتا ہے تو وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

نتیجہ:-

اسلامی نظام سیاست میں ریاست اور رعایا پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ دونوں کو اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھانی چاہیئے اور حاکمیت اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہونے کا یقین رکھنا چاہیئے۔ اگر آج کی جدید سیاسی نظام کے مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کی جائے تو وہ اسلامی سلطنتی سیاسی اصولوں کی روشنی میں عمل کرکے ہی ممکن ہے جیسا یہ نیپلس کے تحت اور عوام کو تحفظ اور ضروریات مہیا کی فراہم کرکے۔ اس سے معاشرہ ترقی کرے گا۔

---

سوال نمبر: اسلامی شریعت کے ماخذ کی مختلف اقسام اور ضرورتوں کی وضاحت کریں۔ یہ عصری دنیا کے مسائل کو حل کرنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔

اسلامی شریعت کے ماخذ:-

اسلامی شریعت کے مختلف ماخذ میں اجماع اور اجتہاد اہم ماخذ ہے۔ اجتہاد سے مراد ہے کوشش کرنا۔ اصطلاح میں اس سے مراد اللہ کی بنائی ہوئی کتاب قرآن اور سنت سے احکام معلوم کرنے کی کوشش کرنا ہے۔

اجتہاد کی ضرورت:- آج کل کے دور میں مختلف قسم کے مسائل نئے نئے جنم لے رہے ہیں۔ اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی کے ہر شعبے میں اسلامی تعلیمات قرآن و سنت سے ہماری رہنمائی کی ہے تو کسی مسئلے کا حل اگر قرآن و سنت سے واضح نہیں ہے تو اس کا حل بھی قرآن و سنت سے ہی حاصل کیا جائے۔ تو اس میں علماء قرآن و سنت کی روشنی میں کسی مسئلے کا حل احکام کی روشنی میں ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

اکیسویں صدی کے مسائل آج کل بہت جدید ہیں
ان کو اسلامی اصولوں کی روشنی میں حل کرنے کیلئے
اجتہاد کرنا ضروری ہے۔ اس سے نئے مسائل کو حل
کیا جاسکتا ہے لیکن اس میں تقریباً الشریک
میں علماء کا متفق ہونا ضروری ہے

Scanned with CamScanner